بچوں کے اغوا کا ظلم کیونکر بند کیا جاسکتا ہے؟

کچھ دنوں سے پنجاب کے مختلف مقامات میں اور خاص کر لاہور میں بچوں کے اغوا سے متعلق بے حد خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے۔ چونکہ بچوں کا اغوا ایک نہایت ہی ظالمانہ اور بے رحمانہ فعل ہے اس لئے جہاں حکومت کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس طرف فوری توجہ کرے۔ وہاں پبلک کا بھی فرض ہے۔ کہ حکومت کے ساتھ تعاون کرکے اس خطرہ کو دُور کرنے کی کوشش کرے۔ حکومت اس وقت تک زیادہ زور اس بات پر دے رہی ہے۔ کہ اغوا کی جن وارداتوں کا ذکر لوگوں میں مشہور ہو۔ ان کے متعلق اصل حالات بتا دے۔ اور یہ ثابت کرے۔ کہ ان میں سے کوئی درست نہیں۔ دوسری طرف پبلک میں جو خوف و ہراس پیدا ہو چکا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت کچھ غلط افواہیں بھی پھیلتی جا رہی ہیں جس وقت اغوا کے متعلق شور شروع ہوا تھا۔ اس وقت یہ دیکھنے کا موقعہ نہ تھا۔ کہ کوئی ایک بچہ اغوا کیا گیا ہے۔ یا زیادہ۔ نہ یہ خیال کرنے کی ضرورت تھی۔ کہ جس بچہ کو اغوا کیا گیا۔ وہ مسلمان کا ہے۔ یا ہندو کا۔ یا کسی اور قوم کا۔ بلکہ یہ دیکھنا چاہیئے تھا۔ کہ اس قسم کے شور سے پبلک میں کس قدر خوف و ڈر پیدا ہو سکتا ہے اور اس کو دُور کرنے کے لئے اسی طرح فوری انتظام کرنا چاہیئے تھا جس طرح ہوائی جہازوں کے حملہ سے بچنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ پھر جن والدین کا بچہ کھویا جائے۔ ان کے غم و الم کا خیال کرکے دیکھنا یہ چاہیئے تھا۔ کہ وہ کس قدر ہمدردی اور دلجوئی کے محتاج ہیں۔ جب طاعون یا ہیضہ وغیرہ سے ہزاروں انسان لقمۂ اجل ہو جاتے ہیں۔ تو اسے ایک عام بات سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اگر کہیں کان پھٹنے یا اسی قسم کے کسی اور حادثہ میں انسانی جانیں ضائع ہوں۔ تو وائسرائے اور بادشاہ تک ہمدردی کا پیغام بھیجتے ہیں۔ اور اس کا پبلک کے قلوب پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے چونکہ بچوں کے اغوا کے شور سے ایک عام گھبراہٹ۔ اور بے چینی کا پھیلنا لازمی امر ہے۔ جیسا کہ ابھی ابھی ثابت ہو چکا ہے۔ اس لئے حکومت کو چاہیئے۔ کہ جہاں جہاں بھی اس قسم کا کوئی ایک آدھ واقعہ ہو چکا ہے۔ یا اس کے خطرہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ وہاں کے حکام کو اس بارے میں فوری انتظامی کارروائی کرنے کا حکم دے اور وہاں کے ہر محلہ کے نوجوانوں کو چاہیئے۔ کہ اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ کیونکہ حکومت اس قدر سرکاری ملازم مہیا نہیں کر سکتی۔ جو مختلف شہروں کے ہر ناکہ پر رکھے جا سکیں۔ اگر پبلک میں سے ایسے لوگ کھڑے ہو جائیں۔ جو سرکاری ہدایات اور انتظام کے ماتحت آنے جانے والوں کی ہوشیاری کے ساتھ نگرانی کرتے رہیں۔ اور اس خدمت کو سرگرمی کے ساتھ سرانجام دیں۔ تو بہت جلد ایسے بدکردار انسان گرفتار کئے جا سکتے ہیں۔ جو بچوں کے اغوا کے ظالمانہ فعل کا ارتکاب کرتے ہیں۔ اور بہت جلد پبلک کا خوف دُور ہو سکتا ہے۔

ایک دفعہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر جبکہ قادیان میں ہزارہا دُور دراز سے آئے ہوئے مردوں اور عورتوں کا مجمع تھا۔ اور وہ سارا سارا دن جلسہ کی تقریریں سُننے میں مصروف رہتے تھے۔ چھوٹے بچوں کے اغوا کا ایک آدھ واقعہ ہوا۔ اگرچہ اس کا فوراً پتہ چل گیا۔ تاہم ایک عام ہیجان اور اضطراب پیدا ہو گیا۔ اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فوراً حکم دے دیا۔ کہ ہر ایک ناکہ پر اور گزرگاہوں پر آدمی مقرر کر دیئے جائیں۔ اور وہ جسے کوئی بچہ لیجاتے دیکھیں۔ اور بچہ سہما ہوا۔ یا رو رہا ہو۔ تو اسے فوراً ٹھہرا لیں۔ اور جب تک تحقیقات نہ کر لیں۔ کہ بچہ اس کا اپنا ہے۔ اسے جانے نہ دیں۔ اس طرح ایک طرف تو ہزارہا کے مجمع میں معاً اطمینان اور تسلی کی لہر دوڑ گئی اور دوسری طرف کوئی واردات نہ ہونے پائی۔

اب جہاں جہاں بچوں کے اغوا کا شور ہے۔ وہاں کے حکام ہر محلہ کے والنٹیرز کو پہرہ پر مقرر کر دیں۔ اور انہیں اختیار دیدیں کہ اگر کوئی بند گٹھڑی لے جا رہا ہو۔ تو وہ کھول کر دیکھ لیں۔ اور اگر کسی کے پاس کوئی چھوٹا بچہ رو رہا ہو۔ تو خواہ وہ اس کا باپ ہی ہو۔ اس وقت تک اسے نہ جانے دیں۔ جب تک اس کی تصدیق نہ کر لیں۔ اس طرح بہت جلد بچے چرانے والے چور پکڑے جا سکتے ہیں۔ اور اس بارے میں جو اضطراب پایا جاتا ہے وہ دُور ہو سکتا ہے۔

چونکہ پنجاب میں اب ملکی حکومت قائم ہے اسے چاہیئے۔ کہ ملک کے خیالات کا مطالعہ کرتی رہے۔ اور ان کے لحاظ سے جن امور پر عمل کرنا ضروری ہو۔ ان پر عمل کرے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ پنجاب میں بچوں کے اغوا کے واقعات کثرت سے ہو رہے ہیں۔ مگر مجرم کم پکڑے جاتے ہیں اگر ہر جگہ کے نوجوان اپنی خدمات پیش کریں اور ناکہ بندی کے لئے حکومت کے پاس کم از کم تین چار

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سردرد کی شکائت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

مدرسہ احمدیہ کے طلباء کے سالانہ امتحان کا نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ جو انشاء اللہ سارے کا سارا الفضل میں شائع ہوگا۔ تاکہ جو طلباء قادیان سے باہر ہیں ان کو بھی جلد اطلاع پہونچ سکے۔

خلافت جوبلی فنڈ کے متعلق جماعت احمدیہ کی ذمہ داری

عہدیداران جماعت کی خدمت میں پھر یاددہانی کرائی جاتی ہے۔ کہ خلافت جوبلی فنڈ کے لئے تین لاکھ روپے کا مطالبہ ہے جسے جماعت نے آخر مارچ ۱۹۳۹ء تک پورا کرنا ہے۔ یہ رقم جماعتوں کے مجموعی سالانہ چندہ سے تقریباً ڈیوڑھی ہے۔ اتنی بڑی رقم کی فراہمی کے لئے ہماری معمولی جدوجہد کافی نہ ہوگی۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ اپنی ذمہ داری کا پورا پورا احساس رکھتے ہوئے جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ وعدوں کی فہرست مرتب کر کے دفتر ہذا میں بھجوائیں۔ اور کوشش ایسی ہو۔ کہ ہر ایک فرد جماعت سے (خواہ مرد ہو یا عورت) کافی رقم کا وعدہ لیا جائے۔ اور کوئی بھی فہرست میں درج ہونے سے نہ رہ جائے۔ نہ صرف وعدے حاصل کر کے جلد اطلاع دیں۔ بلکہ حسب وعدہ ادائیگی کی نگرانی بھی کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ وقت مقررہ تک رقم پوری ہو جائے۔

ناظر بیت المال قادیان

نفع مند کام

جو احباب کوئی روپیہ نفع پر لگانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ میں انہیں بعض ایسے کام بتا سکتا ہوں۔ جن میں تجارتی طریق پر روپیہ لگایا جا سکتا ہے۔ اور بعض ایسے طریق جن میں روپیہ جائداد کی کفالت پر قرض لیا جائے گا۔ اس آخر الذکر طور پر روپیہ انشاء اللہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور خاصہ نفع ساتھ لائے گا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ احباب اس موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

انجمن احمدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ

انجمن احمدیہ دہلی کا تیرھواں سالانہ جلسہ یکم تا ۳ اپریل ۱۹۳۸ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار کوئین گارڈن متصل ہارڈنگ لائبریری منعقد ہوگا۔ قریب کی احمدی جماعتوں سے استدعا ہے۔ کہ جلسہ میں شمولیت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار عبدالحمید سکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ نئی دہلی

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۷ مارچ ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ہندوستان کے ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	مقام	نمبر	نام	مقام
۴۰۶	عبداللطیف صاحب	بمبئی	۴۲۳	قاضی محمد ناظم علی صاحب	کلکتہ
۴۰۷	سردار احمد صاحب	ضلع گورداسپور	۴۲۴	محمد حنیف صاحب	"
۴۰۸	رانی صاحبہ	" امرتسر	۴۲۵	محمد سعید صاحب	"
۴۰۹	عائشہ بی بی صاحبہ	"	۴۲۶	امیر حسین صاحب	"
۴۱۰	مائی خیری خاتون صاحبہ	" ڈیرہ غازیخاں	۴۲۷	بدر النساء صاحبہ	"
۴۱۱	دین محمد خانصاحب	"	۴۲۸	ہمت خان صاحب	ضلع گورداسپور
۴۱۲	نور محمد خان صاحب	"	۴۲۹	فضل خان صاحب	" "
۴۱۳	مائی بھاگو صاحبہ	"	۴۳۰	علی محمد خان صاحب	" "
۴۱۴	فاطمہ خاتون صاحبہ	"	۴۳۱	اللہ دتا خان صاحب	" "
۴۱۵	غازی خان صاحب	"	۴۳۲	محمد احمد صاحب	" "
۴۱۶	غلام سرور خان صاحب	"	۴۳۳	شیر محمد صاحب	" "
۴۱۷	چنن خاتون صاحبہ	"	۴۳۴	محمد صابر صاحب	" راولپنڈی
۴۱۸	گھاہی خان صاحب	"	۴۳۵	حسن الدین صاحب	" لاہور
۴۱۹	لعل صاحب	"	۴۳۶	محمد الدین صاحب	" "
۴۲۰	شکل خان صاحب	"	۴۳۷	حیدر خان صاحب	" "
۴۲۱	آمنہ بی بی صاحبہ	ضلع گورداسپور	۴۳۸	گوہر بی بی صاحبہ	ضلع گجرات
۴۲۲	مولوی محمد مسعود الرحمٰن صاحب	کلکتہ	۴۳۹	کوڑا خان صاحب	" "

احمدی جماعتوں سے ضروری درخواست

مجلس مشاورت میں پیش ہونے والے ایک معاملہ کے سلسلہ میں بعض جماعتوں کو خطوط لکھے گئے تھے کہ وہ اپنی جماعت کے قابل شادی لڑکے اور لڑکیوں کی فہرستیں بعد تکمیل ۱۲ مارچ تک نظارت امور عامہ میں بھجوا دیں۔ ۱۷ مارچ کو اس بارہ میں یاددہانی بھی کرائی گئی تھی۔ مگر ابھی تک مطلوبہ فہرستیں مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے نظارت ہذا میں نہیں پہونچیں۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۷ اپریل ۱۹۳۸ء تک ضرور ایسی فہرستیں بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیا جائے۔ (۱) لائل پور (۲) لاہور (۳) امرتسر (۴) بٹالہ (۵) گجرات (۶) پشاور (۷) سیالکوٹ (۸) فیروزپور (۹) ملتان (۱۰) منٹگمری (۱۱) دھلی (۱۲) جالندھر

(ناظر امور عامہ قادیان)

ٹیریٹوریل فورس میں بھرتی

جو احمدی دوست ٹیریٹوریل فورس میں بھرتی ہونا چاہیں۔ وہ بھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر ۱۰ اپریل کو ۹ بجے صبح کے قریب پہونچ جائیں۔ ضلع جالندھر و ہوشیارپور کے امیر جماعت صاحب کوشش سے بھرتی کرائیں۔ عبدالغنی خان سکرٹری جماعت احمدیہ کریام ضلع جالندھر

الکتاب والحکمۃ ۱۱

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

۸۲ - بعض قول عمل سے بھی افضل ہوتا ہے

فاثابھم اللہ بما قالوا جنّات تجری من تحتھا الانھار (مائدہ) یعنی ان کے اس قول کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے کہنے والوں کو جنت میں داخل کر دیا۔

یہاں بما عملوا نہیں فرمایا۔ واقعی کوئی قول ہی ایسا ہوتا ہے۔ کہ انسان اس کی جزا میں جنت پا لیتا ہے۔ جیسے ایک صحابی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہا۔ کہ یا رسول اللہ صلعم آپ ہم کو موسائیوں کی طرح اذھب انت وربک فقاتلا کہنے والا نہ پائیں گے بلکہ ہم آپ کے دائیں اور بائیں۔ آگے اور پیچھے دشمنوں سے لڑیں گے۔ اور وہ ہماری لاشوں پر سے گزرنے کے سوا آپ تک نہیں پہونچ سکیں گے۔ یہ سنکر ایک دوسرے صحابی بیان کرتے ہیں۔ کہ کاش یہ بات میرے مونہہ سے نکلتی اور اس کے عوض وہ کہنے والا میرے سارے اعمال۔ اور جہادوں کا ثواب لے لیتا۔

اسی طرح حضرت ابراہیمؑ کا وہ قول ہے جو انہوں نے اسلم کے جواب میں کہا یعنی اسلمت لرب العالمین۔

۸۳ - اللہ کے معنے

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مباحثہ اپنی قوم سے کیا۔ اور کواکب آسمانی کی الوہیت کی تردید کی۔ اس میں ھٰذا ربی ھٰذا اکبر اور لا احب الآفلین کہکر یہ نظریہ قائم کیا ہے۔ کہ اللہ ایسا ہونا چاہیئے۔ جس میں کوئی نقص نہ ہو۔ بلکہ جس میں سب سے زیادہ اور عظیم الشان خوبیاں ہوں۔ یہی تعریف خدا کی۔ اور یہی معنی اللہ کے اسلام نے بھی کئے ہیں۔ بلکہ حدیث میں تو اللہ کے معنے ہی یہ ہیں۔ کہ سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم یعنی جو ہر نقص سے پاک ہو۔ ہر خوبی رکھتا ہو۔ پھر اس کی خوبیاں بھی معمولی رنگ کی نہ ہوں۔ بلکہ اتنی عظیم الشان ہوں۔ کہ اس کے مقابلہ پر کسی کی خوبی کچھ حقیقت نہ رکھتی ہو۔ مثلاً خدا بخیل نہیں ہے۔ بلکہ وہ سخی ہے۔ اور اس کی سخاوت اتنی عظیم الشان ہے۔ کہ اس کی گرد کو بھی کوئی نہیں پہونچ سکتا۔ یہی حال باقی سب صفات کا ہے۔

۸۴ - متشابہ و غیر متشابہ

وجنّات من اعناب والزیتون والرمان مشتبھًا وغیر متشابہ (انعام) فوائد اور تاثیر میں بعض فواکہ بعض کے موافق ہیں۔ اور بعض بعض کے مخالف۔ مثلاً آم اور جامن آپس میں مخالف ہیں۔ سنگترہ اور مالٹا آپس میں موافق۔ انجیر قبض کشا ہے۔ تو ڈیلے یا ٹینٹ سخت قابض۔ لیموں سے کھانسی ہوتی ہے۔ تو شہتوت سے دور ہو جاتی ہے۔

۸۵ - ہر آدمی آدم ہے

ولقد خلقناکم ثم صوّرناکم ثم قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لاٰدم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آدم والا قصہ ہر انسان پر چسپاں ہوتا ہے۔ ہر ایک کی خدمت کے لئے ملائکہ اور بہکانے کے لئے شیطان متعین ہوتا ہے۔ پھر جب بھی معصومیت کا لباس اترتا ہے۔ تو وہ نافرمانئے الٰہی سے ہی اترتا ہے اور انسان دھوکے میں آکر اس فطرتی جنت کو کھو بیٹھتا ہے۔ جو اسے ملی تھی۔ ہاں پھر توبہ کر لے۔ تو ایک نئی زندگی شروع ہو جاتی ہے۔

غرض مجملاً تمام واقعات آدم والے اس کے ہر فرزند کو پیش آتے ہیں۔ پس بجائے آدم اول کے اپنے حالات پر غور کرو۔ تو یہ قصہ زیادہ دلچسپ ہو جائے گا۔ اس آیت میں ہر انسان مخاطب ہے۔ اس لئے کہ یہ معاملہ ہر انسان کو ہی پیش آتا ہے۔

۸۶ - رسولوں سے بازپرس

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ فلنسئلنّ الذین ارسل الیھم ولنسئلنّ المرسلین (اعراف) یعنی ہم قیامت کو نہ صرف ان لوگوں سے بازپرس کریں گے۔ جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے۔ بلکہ خود رسولوں سے بھی بازپرس ہوگی۔ چنانچہ ایک رسول کی بازپرس کا تفصیلی نمونہ سورۂ مائدہ کے آخری دو رکوعوں میں مذکور ہے۔ اور یہاں سے شروع ہوتا ہے۔ کہ اذ قال اللہ یا عیسٰی ابن مریم اذکر نعمتی علیک ۔ ۔ ۔ یہاں سے خدا تعالیٰ ایک ایک کرکے سب نعمتوں کی فہرست گنواتا ہے جو اس نے عیسٰی علیہ السلام پر کیں۔ اس لمبی فہرست کے بعد پھر پوچھتا ہے۔ کہ یٰعیسی ابن مریم ءانت قلت للناس اتخذونی وامی الٰھین من دون اللہ یعنی اب فرمایئے۔ کیا باوجود ان احسانات کے آپ نے لوگوں کو یہ تعلیم دی تھی۔ کہ مجھے۔ اور میری ماں کو پوجا کرو۔ اس کے بعد حضرت عیسٰی علیہ السلام کا باقاعدہ طول طویل اور مدلل جواب درج کیا ہے پھر اس جواب کو منظور کیا ہے۔ اور آخر میں فرمایا ہے۔ ھٰذا یوم ینفع الصادقین صدقھم ۔ ۔ ۔ الخ۔ غرض باوجود اس کے کہ مسیح علیہ السلام بے گناہ تھے۔ اور ان کا حساب کتاب حساباً یسیرا کے ماتحت ہے۔ پھر بھی اس سوال جواب نے دور کوع گھیر لئے ہیں۔ لیکن ہم لوگوں کا کیا حال ہوگا۔ جو سراسر آلودہ اور گناہوں کی پوٹ ہیں۔ اور ہم نے اپنے افعال کے بارے میں وہاں کے لئے کیا کیا جواب اور کیا کیا دلائل تیار کر رکھے ہیں۔

۸۷ - بوجھ سر پر یا پشت پر؟

دنیا میں اکثر قومیں پشت پر بوجھ اٹھاتی ہیں۔ مگر ہندوستان میں عموماً بوجھ سروں پر اٹھایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق بحث بھی رہی ہے۔ کہ بوجھ اٹھانے کے لئے سر موزون ہے۔ یا پشت۔ اور فریقین نے موافق اور مخالف ہر طرح کے دلائل بھی دیئے۔ مگر فیصلہ نہ ہوا۔ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قدرت نے پشت کو بوجھ اٹھانے کے لئے بنایا ہے۔ چنانچہ حیوانوں میں یہی ہے۔ اس لئے انسانوں میں بھی یہی ہونا چاہیئے۔ مگر اس آیت نے تو مضمون صاف ہی کر دیا۔ وھم یحملون اوزارھم علٰی ظھورھم۔

۸۸ - بنیوں کی قوم میں رسول

ہر قوم میں رسول آیا۔ بنیوں میں بھی۔ کیونکہ یہ قوم ہر ملک میں پائی جاتی ہے۔ اور وہ رسول حضرت شعیبؑ تھے۔ جو بنیوں سے کہتے تھے۔ کہ اوفوا الکیل والمیزان ولا تبخسوا الناس اشیاءھم (اعراف) یعنی ناپ تول پورا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ ڈنڈی مارنا تو بنیوں کی ہی صفت ہے۔ دوسری قومیں یہ کام نہیں کیا کرتیں۔ ہندوؤں میں مشہور ہے۔ کہ ہر قوم میں اوتار ہوا ہے۔ چھتری۔ دیش۔ شودر حتٰی کہ مگرمچھ اور کچھوے کی شکل میں بھی اوتار ظاہر ہوئے۔ مگر آج تک دنیا میں کبھی کوئی اوتار برہمنوں میں پیدا نہیں ہوا۔ سو ان کو مبارک ہو کہ "برہمن اوتار" بھی آگیا۔ اور ہم نے اسے خود دیکھ لیا۔ اور خدا تعالیٰ نے اس کا نام ہی اپنے الہام میں برہمن اوتار رکھا۔ تاکہ ایک قوم کے متعلق جو کمی تھی۔ وہ پوری ہو جائے علمی زمانے کے لئے برہمن ہی موزون تھا۔

جماعت احمدیہ اور ختم نبوت محمدیہ کا عقیدہ

ڈاکٹر اقبال کے بیان کی تغلیط

از جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری

(۳)

خاتم النبیین کی ہیئت کذائی اور اس کی وضعیت کو ملحوظ رکھ کر از روئے زبان عربی اس کے صرف ایک ہی معنے ہو سکتے ہیں یعنے یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل النبیین ہیں۔ عربی زبان میں ایک مثال بھی ایسی موجود نہیں۔ کہ لفظ خاتم کسی قوم یا جماعت کی طرف مضاف ہو۔ اور وہ مرکب اضافی محل مدح میں واقع ہوا ہو۔ محض تاریخ کے ذکر کے لئے نہ آیا ہو۔ پھر اس کے معنے اس قوم یا جماعت کا بلحاظ زمانہ آخری فرد ہوں۔ محاورات عرب اور اہل زبان کے قدیم وجدید استعمال میں اس صورت میں ایسے مرکب کے معنے اور ایسی خاتمیت سے مراد صرف اس شخص کی افضلیت پر دلالت کرنا ہوتا ہے۔ عربی کا بہترین شاعر ابو الطیب کہتا ہے ؎

لا تطلبن کریما بعد رؤیته
ان الکرام باسخاهم ید اختموا

(دیوان المتنبی)

اس قسم کے استعمال کی بیسیوں امثلہ موجود ہیں۔ مگر اس کے برخلاف ایک مثال پائی نہیں جاتی۔ میں نے عربی رسالہ "البشریٰ" کے ذریعہ علماء مصر کو ایک مثال پیش کرنے کا چیلنج دیا تھا۔ مگر وہ کوئی مثال پیش نہ کر سکے۔ پس خاتم النبیین بالذات افضل النبیین کے معنی رکھتا ہے۔ اور چونکہ افضلیت ایک خاص قسم کے نبیوں کے بند ہونے کی بھی مقتضی ہے۔ اس لئے وہ بھی لازم معنے کے طور پر اس میں موجود ہے۔ اسی لئے امام راغب الاصفہانی نے خاتم کے معنے بند کرنے والا مجازی قرار دیئے ہیں حقیقی نہیں۔

غرض علامہ اقبال کا بیان سراسر غلط فہمی پر مبنی ہے۔ وہ صریح آیات قرآنیہ اور محاورات عربیہ کے خلاف ہے۔ کیونکہ درحقیقت خاتمیت کا وہ مفہوم ہی ادھورا ہے۔ جو علامہ اقبال کے دعوے کی بنا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا عقیدہ سچا اور درست ہے۔ جماعت احمدیہ تشریعی نبوت کے بند ہونے اور غیر تشریعی نبوت کے جاری ہونے کی قائل ہے۔ اگر ذرا بھی تدبر سے کام لیا جائے۔ تو صاف کھل جاتا ہے۔ کہ نبوت محمدیہ کے کامل واکمل ہونے کا صحیح اعتراف اسی عقیدہ میں ہے۔ نبوت محمدیہ کامل ہے۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر یا آپ سے بڑا نبی نہیں ہو سکتا۔ آپ سے علیحدہ ہو کر بھی کوئی مقام نبوت کو نہیں پا سکتا۔ نبوت محمدیہ اکمل ہے۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع اور آپ کی پیروی سے آپ کا امتی ان تمام درجات کو حاصل کر سکتا ہے۔ جو پہلے لوگوں کو ملے فرمایا ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقا۔ جس مقام تک موسےٰ اور مسیح کی پیروی انسان کو نہیں بچا سکتی تھی۔ وہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع پہونچا سکتی ہے کیونکہ نبوت محمدیہ کامل واکمل ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ؎

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

مختصر یہ کہ علامہ اقبال کا الزام از روئے عقل بھی باطل ہے۔ انہوں نے بلا وجہ جماعت احمدیہ کی طرف ایک غلط بات منسوب کر دی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ علامہ موصوف اس واضح ترین حقیقت کو بھی نظر انداز کر رہے ہیں۔ کہ پھل لانے والا درخت ہی زندہ اور سرسبز کہلاتا ہے نہ وہ جس کے اثمار ختم ہو گئے۔ پتے جھڑ گئے۔ اور وہ ایک خشک لکڑی کی طرح ہو گیا ہو۔ لوگ خدا کے کلام کو قرون اولے کی ایک چیز خیال کر کے سرے سے ہی اس کے منکر ہو رہے ہیں۔ اور دہریت دنیا میں غلبہ کر رہی ہے۔ مگر علامہ اقبال نبوت محمدیہ کا کمال اسی میں دیکھتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خدا کا کلام بند اور آپ کی اتباع میں سلسلہ نبوت منقطع ہو۔ حقیقتاً یہ کمال نہیں بلکہ کمال یہی ہے کہ آپ کی پیروی سے امت کو وہ تمام انعامات حاصل ہوں جو پہلے نبیوں۔ صدیقوں۔ شہدا اور صالحین کو ملے۔ کیونکہ کامل استاد کے شاگرد بھی کامل ہی ہوتے ہیں اور یہی جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے ؁

یوم التبلیغ کے متعلق مختلف جماعتوں کی رپورٹیں

گوجرانوالہ

بعض دوستوں نے گروپ کی صورت میں تبلیغ کی۔ اور بعض نے انفرادی طور پر ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔ لوگوں نے لٹریچر بڑی خوشی سے لیا۔ (صاحبدین)

شاہ مسکین

تعلیم یافتہ طبقہ میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اور ان پڑھوں کو پڑھ کر سنائے گئے۔ ولائت شاہ

کریام

احباب جماعت کے چار وفد بنائے گئے۔ ۵۲۰ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ محمد علی خان

عارف والا

ایک وفد باہر چکوں میں گیا۔ لوگوں نے دلچسپی سے باتیں سنیں۔ سکرٹری تبلیغ

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

۵۰۰ ٹریکٹ بزبان ہندی اردو گورمکھی تقسیم کئے گئے۔ سکرٹری

جالندھر چھاؤنی

احباب جماعت نے گروپ کی صورت میں ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور چند احباب سے زبانی بھی گفتگو ہوئی۔

شملہ

۸ ہزار ہندی اور ۸ ہزار اردو اور ۲ ہزار انگریزی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ فیضل محمد خان

لکھنؤ

یوم التبلیغ میں قریباً تمام افراد جماعت نے حصہ لیا۔ مندرجہ ذیل اصحاب کو پیغام صلح انگریزی کے نسخے دیئے گئے۔ (۱) آنریبل پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔پی۔ (۲) آنریبل پرشوتم داس ٹنڈن سپیکر لیجسلیٹو اسمبلی یو۔پی (۳) مسٹر چندر بھال رئیس وممبر لیجسلیٹو کونسل (اپر ہاؤس یو۔پی) (۴) آنریبل ڈاکٹر سر سیتا رام پریذیڈنٹ لیجسلیٹو کونسل یو۔پی (۵) ڈاکٹر بی سمیتھ۔ ایل۔ ٹی۔ ایس آر سی۔ ایس (انگلینڈ) سر سیتا رام۔ آنریبل پرشوتم داس

احمدیہ دارالتبلیغ ہانگ کانگ کی خوشکن تبلیغی مساعی

ایک احمدی مجاہد کی ماہوار رپورٹ

تبلیغ کے کام میں جلد جلد ترقی

احمدیہ دارالتبلیغ ہانگ کانگ کے کام میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلد جلد ترقی ہو رہی ہے۔ دوستوں کو دارالتبلیغ میں مدعو کر کے خود ان کے پاس پہنچ کر لٹریچر کی اشاعت کے ذریعہ دعوت حق پہنچائی جا رہی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اسّی دوست دارالتبلیغ میں تشریف لائے۔ ہر ایک کے حسب مراتب تردید شرک اور حسن توحید۔ محاسن اسلام اسلامی تمدن کے فوائد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ عظیم الشان اسلامی خدمت۔ طہارت اور تعلق باللہ سے ترقی کے مدارج پر گفتگو ہوتی رہی احمدی احباب کو اعلےٰ نمونہ اور ہمدردی خلق کے لئے خدمات پیش کرتے ہوئے نزول رحمت باری چاہنے اور مخالفت کے مقابلہ میں استقامت و استقلال پیدا کرنے کی تلقین کی گئی اسی طرح لوگوں کے پاس خود پہنچکر ملاقات کی جاتی ہے۔ اور مخالفین کے اعتراضات کا جواب معقول رنگ میں دیا جاتا ہے۔

تقسیم لٹریچر

لٹریچر کے ذریعہ بھی حقیقی اسلام کی اشاعت کی جاتی ہے۔ ہانگ کانگ میں گو کثرت چینی لوگوں کی ہے۔ تاہم ہندوستانی مسلمان۔ سکھ۔ ہندو یوریین اور امریکن عیسائی لوگوں کی بھی بہت بڑی تعداد ہے انگریزی عام بولی جاتی اور سمجھی جاتی ہے۔ ماہ فروری میں بعنوان "حضرت احمد آخری زمانہ کا نبی" چار صفحہ کا ٹریکٹ ۸۵۰ تعلیم یافتہ شرفا تک بذریعہ ڈاک پہنچایا گیا۔ اردو۔ گرمکھی اور ہندی لٹریچر بھی مرکز سے منگوا کر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اخبار الفضل اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام برائے مطالعہ زیر اثر حلقہ کیلئے مہیا کیجاتی ہیں حضرت چینی بولنے اور سمجھنے والوں کیلئے مذکورہ بالا ٹریکٹ کا ترجمہ انشاء اللہ جلد ہی شائع کیا جائیگا۔ وباللہ التوفیق اسلامی اصول کی فلاسفی کا چینی ترجمہ چینیوں میں فروخت بھی کیا جاتا ہے۔ اور برائے مطالعہ بھی لٹریچر کی اشاعت کو بڑھانے کے لئے دیا جاتا ہے۔

نو مبایعین کا سلسلہ سے اخلاص

احمدی دوست اخلاص و محبت اور تعاون میں قابل تعریف طور پر ترقی کر رہے ہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے حلقہ میں حسب توفیق تبلیغ کرتا اور لٹریچر پہنچاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کو دوسروں کے لئے نیک نمونہ بننے کی توفیق دے۔

چندوں میں شمولیت

فرض چندہ کے علاوہ دوستوں نے لوکل چندوں اور تحریک جدید کے چندوں میں بھی بہت جوش اور خوشی سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ تحریک کے چندہ میں گیارہ دوستوں نے حصہ لیا ہے ہانگ کانگ کی چھوٹی سی جماعت کی طرف سے دو سو باسٹھ ۲۶۲ روپے کا وعدہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجا جا چکا ہے۔ مسٹر اچیونگ صاحب محمود احمد چینی احمدی بھی اپنی طاقت کے مطابق چندوں میں حصہ لیتے ہیں۔ سن رائز کا بھی شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ عند الفرصت ان سے چینی کتب پڑھتا ہوں۔ اور وہ اور ان کی چھوٹی صاحبزادی یسرنا القرآن کا سبق لیتے ہیں۔ دوست ان کے لئے اور ان کے اہل و عیال کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو دینی علوم سکھائے۔ اور ہر قسم کے ابتلاؤں اور تکالیف و پریشانیوں سے بچائے۔

احباب سے ضروری گذارش

گذشتہ تین ماہ میں لٹریچر کی اشاعت پر اس چھوٹی سی جماعت نے ستر ڈالر کے قریب صرف کئے ہیں۔ اور انشاء اللہ اب اس کام کو روز بروز ترقی دی جائیگی۔ احباب کرام جس قدر لٹریچر مفت اشاعت کے لئے ارسال فرما سکیں ضرور بھیجدیں۔ تاکہ جلد سے جلد وسیع پیمانہ پر پیغام حق پہنچ سکے۔ بعض دوستوں کے پاس لٹریچر بھیجنے کے لئے ہوتا ہے۔ اور ان کے پاس اس سے چنداں فائدہ حاصل نہیں کیا جاتا۔ اور وہ بھیجنا بھی چاہتے ہیں۔ لیکن ڈاک کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔ ایسے احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ مرکز کے قریب کے دوست دفتر تحریک جدید میں ایسا لٹریچر پہنچا دیں اور ڈاک خرچ ان سے وصول کر لیں۔ دفتر سب لٹریچر اکٹھا کر کے ایک بکس کی صورت میں ہمیں بھیجدے گا۔ اور دوسرے دوست جو ہندوستان سے باہر ہیں انگریزی لٹریچر براہ راست بھیج سکتے ہیں۔ ہر قسم کا ڈاک کا خرچ ہانگ کانگ احمدیہ دارالتبلیغ برداشت کرے گا انشاء اللہ۔ خاکسار۔ عبد الواحد انچارج احمدیہ دارالتبلیغ ہانگ کانگ

مبلغ مغربی افریقہ کی تبلیغی رپورٹ ماہ جنوری ۱۹۳۸ء

حکیم فضل الرحمن صاحب مبلغ مغربی افریقہ اپنی تبلیغی رپورٹ ماہ جنوری میں لکھتے ہیں ۲۔ جنوری کو ایک ترجمان کے ہمراہ میں EPe میں گیا۔ یہ جگہ لیگوس سے ۴۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں ہماری جماعت کے پچاس کے قریب افراد ہیں۔ ان کی خواہش تھی کہ میں ان کے ہاں آ کر تبلیغ کروں۔ ایپ میں زیادہ تر مسلمان آباد ہیں۔ جو چند ایک عیسائی وہاں بستے ہیں۔ وہ تجارتی سلسلہ میں باہر سے گئے ہوئے ہیں۔ اس قصبہ کی آبادی پانچ اور چھ ہزار کے درمیان ہوگی۔ یہاں ایک گورنمنٹ سکول ہے۔ اس کے علاوہ ایک مسلم اور دو عیسائی سکول بھی ہیں۔ یہاں کے متعلق میرا یہ تیسرا سفر تھا۔ آخری مرتبہ میں ۱۹۳۶ء میں گیا تھا۔ وہاں میں نے بعض معزز لوگوں کو ان کی اقامت گاہوں پر جا کر احمدیت کا پیغام دیا۔ علاوہ ازیں چار پبلک لیکچر دیئے۔ لیکچروں کے بعد لوگ سوالات کرتے۔ جن کے جواب دیئے جاتے۔ ۱۳ جنوری کو میں واپس لیگوس پہنچ گیا۔

معاونین الفضل کا شکریہ

ماہ مارچ میں مندرجہ ذیل احباب کرام نے اعانت الفضل کیطرف توجہ فرمائی ہے اور خریدار عطا فرمائے ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں اجر عظیم عطا کرے۔ نیز دوسرے احباب بھی اس قومی فرض کا احساس کریں۔ اور اپنے پریس کی مضبوطی کے لئے سرگرم عمل ہوں۔ (مینیجر)

نام	مقام	
جناب سعد اللہ جان صاحب وکیل	مردان	خود خریدار
جناب بابو رحمت اللہ صاحب اوورسیر	بھوپال	״
جناب محمد بخش صاحب	جھگھی والہ	״
جناب ڈاکٹر فیض اللہ صاحب	آوان شریف	״
جناب مولوی قدرت اللہ صاحب مینجر	مبارک آباد	״
جناب محمد الیاس صاحب عرائض نویس	ستو نگ	״
جناب چوہدری شریف احمد صاحب	کوٹ آغا	״
جناب سیٹھ عبد اللہ دین صاحب	سکندر آباد	ایک خریدار
جناب سید غلام حسین صاحب ڈپوٹاک آفیسر	بھوپال	دو خریدار

تمباکو نوشی کے نقصانات

تمباکو کا استعمال خواہ کس قدر بھی رائج ہو جائے۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اس کے نقصان دہ ہونے کا انکار کوئی نہیں کر سکتا۔ وہ لوگ بھی جو اس کے عادی ہو چکے ہیں۔ اس کی مذمت اور برائی بیان کرتے ہیں۔ اور اپنی عادت کی وجہ سے اس کے چھوڑنے سے معذوری پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کے اس واضح اور ظاہر نقصان کو دیکھتے ہوئے اب مختلف لوگوں کی طرف سے اس کی مخالفت ہو رہی ہے۔ اور اسمبلیوں میں اس کے ترک کرنے کے ریزولیوشن پیش کئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ گذشتہ دنوں بہار کی اسمبلی میں یہ درخواست کی گئی۔ کہ ۱۶ سال سے کم عمر والے بچوں کو حکماً تمباکو اور سیگریٹ نوشی سے منع کر دیا جائے۔ ایسا ہی اب حکومت سرحد سے اس قسم کی ایک درخواست کی گئی ہے۔ چنانچہ اخبار زمیندار ۲۴ مارچ ۱۹۳۶ء میں اس کے متعلق حسب ذیل خبر شائع ہوئی ہے۔

"حکومت سرحد سے اہم درخواست۔ ایک ریزولیوشن میں حکومت سے درخواست کی گئی کہ تمباکو اور سیگریٹ کا استعمال ممنوع قرار دیدے" ان تحریکوں سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ چیز انسان کے لئے کتنی نقصان دہ اور ضرر رسان ہے اور خود اس کی عادت رکھنے والے بھی اس کی تعریف نہیں کرتے بلکہ عادت کی وجہ سے اپنی مجبوری کا اظہار کرتے ہیں۔

ان حالات میں جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اس سراسر نقصان دہ چیز سے نہ صرف خود ہی پرہیز کرے۔ بلکہ دوسروں کے لئے بھی رہنمائی کرنے والی اور انہیں تحریک کرنے والی ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسے ایک لغو اور بیہودہ عادت قرار دیا ہے اور اس سے اپنی جماعت کو پرہیز کرنے کی نصیحت فرمائی ہے جیسا کہ حضور فرماتے ہیں

"یہ شراب کی طرح تو نہیں ہے کہ اس سے انسان کو فسق و فجور کی طرف رغبت ہو مگر تاہم تقویٰ یہی ہے کہ اس سے نفرت اور پرہیز کرے۔ منہ میں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اپنے اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جائے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے۔ ہاں مسکرات میں اسے شامل نہیں کر سکتے اگر علاج کے طور پر ضرورت ہو تو منع نہیں ہے ورنہ یونہی مال کو بے جا صرف کرنا ہے عمدہ تندرست وہ آدمی ہے جو کسی شے کے سہارے زندگی بسر نہیں کرتا۔" (البدر ۳ اپریل ۱۹۰۳ء) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان کے پیش نظر ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اس بری عادت کو جس قدر جلد ہو سکے ترک کر دیں اور اس طرح دینی اور مالی دونو لحاظ سے فائدہ حاصل کریں۔

خاکسار:- ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل قادیان

مجلس مشاورت کا ایجنڈا بھیج دیا گیا

اندرون ہند کی تمام جماعتوں کو دفتر ہذا سے بجٹ ابھی طبع نہ ہونے کی وجہ سے صرف ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء روانہ کر دیا گیا ہے۔ جن جن جماعتوں کو ایجنڈا نہ ملا ہو وہ دفتر کو اطلاع دیں تا ان کو بھی ایجنڈا روانہ کیا جا سکے۔ نیز جن جماعتوں نے ابھی تک نمائندگان کی اطلاع نہیں بھیجی وہ جلد اپنے نمائندگان کی اطلاع حسب شرائط اعلان الفضل مورخہ ۸ فروری ۱۹۳۶ء دفتر کو بھیج دیں۔ (پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح ثانی قادیان)

مستقل چندوں کی فرضیت

اور کوتاہی کرنیوالوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا انتباہ

تحریک جدید کے چندہ کی تحریک کے ابتداء میں بھی اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقع پر بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وضاحت فرما دیا تھا۔ کہ تحریک جدید میں صرف ان ہی لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے (فریضہ چندہ کے) بقائے ادا کر دیں گے اور مستقل چندہ بھی پوری شرح سے دیں گے۔" پھر اسی تقریر میں فرمایا۔ کہ "تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری قرار دیں۔۔ یہ لازمی بات ہے۔ کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہم ہر دلعزیز والا کام کریں۔ تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتے رہیں گے"

اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا جماعت حضور کی ان ہدایات کی پوری طرح عامل ہے۔ اور کوئی شخص تحریک جدید کے چندوں کی بناء پر فریضہ چندوں کی ادائیگی میں کوتاہی تو نہیں کر رہا۔ اس غرض کے لئے تحریک جدید میں چندہ دینے والوں کی پڑتال کرائی جا رہی ہے۔

اگرچہ مجھے امید ہے۔ کہ شاذ و نادر ہی ایسے دوست پائے جائیں گے۔ جن سے اس قسم کی کوتاہی سرزد ہو رہی ہو۔ کیونکہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے اخلاص و ایثار کی بناء پر حتی الوسع اپنے آقا و امام کے ہر حکم کی تعمیل میں پوری طرح کمربستہ رہتی ہے۔ اور اپنے اعمال سے اخلاص کا بین ثبوت پیش کرتی رہتی ہے۔ لیکن تحریک جدید کے چندہ میں شمولیت کی جو شرائط حضور نے مقرر فرمائی ہیں۔ ان کی پڑتال ضروری ہے لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص تحریک جدید کے چندوں کو تو ادا کر رہا ہو۔ اور فریضہ چندوں کا تارک ہے یا نادہند یا بقایا دار ہے (بقایا دار کی تعریف شہری جماعت کا تین ماہ کا چندہ نہ دینے والا اور زمیندار دو فصل کا) تو وہ بہت جلد اپنے اپنے بقائے سال حال کے ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک ادا کر دے۔ ورنہ اس کے بعد ایسے لوگوں کی فہرست حضرت امیر المومنین کے حضور پیش کر دی جائے گی۔ ہر جماعت کے سکرٹری صاحبان کا فرض ہے۔ کہ میرے اس اعلان کو پڑھ کر سنا دے اور ذہن نشین کرا دے۔

(ناظر بیت المال)

ضروری اعلان

ایک لڑکا بعمر تقریباً اٹھارہ سال۔ دائیں ہاتھ کی انگلی شہادت اکٹھی ہے۔ اس کے پاؤں پر پھوڑوں کے نشان ہیں۔ وہ اپنے آپ کو پونچھ کا باشندہ ظاہر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر کہ بیکار باہر نکل کر اپنی روزی تلاش کریں۔ اور تبلیغ بھی کریں۔ باہر نکلا ہوا ہے۔ لدھیانہ میں بعض احمدیوں سے دھوکہ سے کچھ رقم لے چکا ہے۔ لیکن ایک جگہ سے جلد ہی کسی دوسری جگہ چلا جاتا ہے اور وہاں کے احمدیوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ احباب اس سے ہوشیار رہیں۔

(انچارج تحریک جدید)

انسپکٹران بیت المال جلد توجہ کریں

سید محمد لطیف صاحب اور مولوی مدد خان صاحب انسپکٹران بیت المال کیطرف سے ابھی تک کوئی رپورٹ معائنہ وصول نہیں ہوئی۔ لہذا انہیں تاکید کی جاتی ہے۔ کہ اپنی رپورٹیں بہت جلد بھجوائیں نیز آئندہ بھی باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ ناظر بیت المال قادیان

اعلان

سید عنایت حسین شاہ صاحب احمدی کا تقرر بطور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جھگیڑا ڈاکخانہ بوتر ضلع لدھیانہ منظور کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت مقامی کو چاہئیے کہ ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال قادیان

اعلان نظارت تالیف و تصنیف

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان کے لئے ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے۔ جو کتابوں کی تجارت سے واقفیت رکھتا ہو۔ حساب کتاب رکھ سکتا ہو۔ دیانت دار ہو۔ پسندیدہ اخلاق رکھتا ہو۔ ضمانت جائیداد غیر منقولہ دے سکتا ہو۔ خواہشمند احباب ایک ہفتہ کے اندر اندر درخواستیں بھجوا دیں۔

ناظر تالیف و تصنیف

وصیت نمبر ۶۹۹۹

منکہ مہدی حسین ولد سید فرزند علی صاحب قوم سید عمر ۷۱ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۳ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۳/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت جائیداد غیر منقولہ بصورت اراضی زرعی موازی ۱۷ بگھہ بروئے پیمائش موضع سید کھیڑی تعلقہ راجپورہ ریاست پٹیالہ میں موجود ہے۔ جس میں کسی کی شراکت نہیں ہے۔ میں اس کی قیمت نہیں لگا سکتا۔ یہ زمین ریاست پٹیالہ میں واقع ہے۔ اس لئے دوسرے علاقہ میں کوئی نہیں لے سکتا۔ اگر یہ فروخت ہو جائے۔ تو میں اس کی قیمت بحصہ چہارم صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ادا کر دونگا۔ ورنہ انجمن اگر چاہے۔ تو کوئی انتظام فروخت خود کر لیوے۔ میری اس کے سوا کوئی آمد مقررہ نہیں ہے۔ مجھے اگر کوئی آمد کسی ذریعہ سے ہوا کرے گی۔ تو اس کا بھی چہارم حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ یہ میری وصیت چہارم حصہ جائیداد یا آمد کی ہے۔ میری وفات کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے بھی چہارم حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے ورثاء کو اس کا پابند ہونا ضروری ہوگا۔

العبد:۔ مہدی حسین خادم المسیح قادیان

گواہ شد:۔ خیر الدین سیکھوانی بقلم خود قادیان

گواہ شد:۔ عطاء محمد محرر صدر انجمن احمدیہ قادیان

فیض اللہ چک ضلع گورداسپور میں ایک باموقعہ اراضی کی فروخت

فیض اللہ چک ضلع گورداسپور میں اراضی بنمبران خسرہ ۵۱۳ و ۴۳۵ رقبہ ۹ کنال دو مرلہ جو کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی مملوکہ و مقبوضہ ہے۔ قابل فروخت ہے۔ اور شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان موقعہ پر اس اراضی کو بتاریخ ۱۲ اپریل ۱۹۳۸ء بروز بدھ صبح دس بجے نیلام کریں گے۔ یہ نیلام ۶ بجے شام تک جاری رہیگا۔ نیلام ختم ہونے پر زر نیلام فوراً وصول کر کے قبضہ زمین دیدیا جائے گا۔ خریدار اصحاب موقعہ پر خود یا اپنے کسی مختار کے ذریعہ بولی دیکر خرید فرمالیں۔ یہ اراضی بہت باموقعہ ہے۔ اور اس میں سے ۸ کنال ۸ مرلہ تو آبادی فیض اللہ چک کے قریب ترین واقعہ ہے۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

وی آنا ۲۷ مارچ - جنرل گوئرنگ نے ایک تقریر میں آسٹریا میں جانے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہودیوں کے لئے یہی بہتر ہے۔ کہ آسٹریا سے نکل جائیں۔ نیز کہا۔ کہ وی آنا کو یہودیوں سے بالکل پاک کر دیا جائے گا۔ ڈاکٹر شُشنگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ عنقریب ان پر اور ان کے ساتھیوں پر مقدمہ چلایا جائیگا آخر میں کہا۔ ہم پر الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم نے آسٹریا پر سختی کی ہے۔ حالانکہ دنیا خوب جانتی ہے۔ کہ آسٹریا میں ایک گولی چلائے بغیر ہم نے اسے جرمنی میں شامل کیا ہے۔

لکھنؤ ۲۷ مارچ - مرزا پور میں طاعون زوروں پر ہے۔ اس وقت تک ۲۳۴ اشخاص اس مرض میں مبتلا ہوئے اور ۱۹۱ جاں بحق ہو گئے۔ سول عدالتیں بند کر دی گئی ہیں۔ طاعون ارد گرد کے علاقوں میں بھی پھیل رہی ہے۔ حکومت کو اطلاع ملی ہے۔ کہ بندھیاچل میں بھی طاعون کے پھیل جانے کا احتمال ہے۔

ناسک ۲۷ مارچ - آج شام ناسک میں زبردست طوفان باد آیا۔ جس کی وجہ سے ڈاکٹر مونجے کے بھونسلا ملٹری سکول کی افتتاحی تقریب کا سلسلہ تلپٹ ہو گیا۔ شامیانے گر گئے۔ کئی لوگ مجروح ہوئے درخت اور ٹیلی گراف کے کھمبے اکھڑ گئے۔ اور نئے فوجی سکول کی چھت اُڑ گئی۔

رنگون ۲۷ مارچ - اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حکومت برما نے ہندوستان اور برما کے درمیان تارکی شرح میں تخفیف کرنے سے انکار کر دیا ہے اس سلسلہ میں چند روز قبل حکومت برما نے ایک نئی سکیم پیش کی تھی۔ جس میں بعض شرحوں میں تغیر کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔ مگر حکومت ہند کی طرف سے ابھی تک کوئی جواب نہیں بھیجا گیا۔

کلکتہ ۲۷ مارچ - کل بنگال اسمبلی کے اجلاس میں وزارتی پارٹی اور حزب مخالف کے درمیان خوب لے دے ہوئی وزارتی پارٹی کے ارکان کہہ رہے تھے کہ ظہور اسلام کے وقت شراب کا کلی امتناع بیک وقت عمل میں نہیں آیا تھا۔ بلکہ اس کا استعمال بتدریج ترک کیا گیا تھا۔ حزب مخالف کے مسلم ارکان نے کہا کہ شراب کا کلی امتناع فوراً عمل میں لانا چاہئے۔ وزیر اعظم نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ امتناع شراب نہ پرجا پارٹی اور نہ مسلم لیگ کے انتخابی پروگرام میں شامل ہے۔ حکومت یکم اپریل سے ضلع نواکھلی میں امتناع شراب کی سکیم نافذ کرے گی۔ اس کے بعد چٹاگام کے تمام اضلاع میں اسے نافذ کر دیا جائے گا۔

لاہور ۲۷ مارچ - خفیہ پولیس نے ایک ہندو نوجوان کو گرفتار کیا ہے اس کی جیب میں ایک بم تھا اس کے گھر کی بھی تلاشی لی گئی۔

حصار ۲۷ مارچ - کل حصار میں ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں ایک ہندو آنریری مجسٹریٹ اور تین دیگر اشخاص ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے حالات پر قابو پا لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان گولیاں چلتی رہیں۔ شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ ہندوؤں نے ہڑتال کر رکھی ہے پولیس نے تین مسلمانوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

لاہور ۲۷ مارچ - بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت پنجاب چند سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے یہ وہ قیدی ہیں۔ جنہوں نے پچھلے دنوں جیل میں بھوک ہڑتال کی تھی۔

کراچی ۲۷ مارچ - بعض ہندو اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ کہ سندھ کے نئے وزیر اعظم خان بہادر اللہ بخش نے خان بہادری کا خطاب ترک کر دیا ہے لیکن انہوں نے ایک نمائندہ پریس سے ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ میں نے خطاب واپس نہیں کیا اور نہ ایسا کرنے کا ارادہ ہے۔

لاہور ۲۷ مارچ - ایک سوشلسٹ لیڈر کامریڈ اجے کمار گھوش آج بمبئی ایکسپریس کے ذریعہ لاہور پہنچے۔ وہ آل انڈیا کانگرس سوشلسٹ کانفرنس میں جو اپریل کے دوسرے ہفتہ لاہور میں منعقد ہونے والی ہے اس کی تیاریوں کے سلسلہ میں آئے پولیس نے ان پر ایک نوٹس کی تعمیل کرائی جس کی رو سے انہیں ایک سال کے لئے پنجاب کی حدود میں داخل ہونے سے روکا گیا ہے۔ مسٹر گھوش نے گورنمنٹ کے اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔

مدینہ (ضلع رہتک) گذشتہ شب پنجاب پولیٹیکل کانفرنس میں حکومت پنجاب کی طرف سے مسز یمنی ستیہ وتی ممبر آل انڈیا کانگرس کمیٹی کو ایک نوٹس دیا گیا جس میں انہیں ہدایت کی گئی۔ کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر پنجاب سے نکل جائیں۔ اور ایک سال تک پنجاب میں داخل نہ ہوں۔

کراچی ۲۷ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ سندھ کی نئی وزارت نے مشہور سیاسی قیدی مسٹر [illegible] وائرلیس کی رہائی کا حکم جاری کر دیا ہے۔ گورنر کی منظوری باقی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ گورنر اس حکم کو منظور نہیں کرے گا۔

ناگپور ۲۷ مارچ - حکومت سی پی نے اعلان کیا ہے۔ کہ سی پی کے قانون ترک منشیات کے متعلق گورنر نے منظوری دیدی ہے۔ اس حکم پر یکم اپریل ۱۹۳۸ء سے عمل درآمد ہوگا۔

کراچی ۲۷ مارچ - اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حکومت نے بلوچستان کے نواب بگٹی کے نام حکم بھیجا ہے۔ کہ وہ اپنے تخت سے دستبردار ہو جائے۔ ان کی ۶ ہزار سالانہ پنشن بند کر دی گئی ہے حکومت نے انہیں حکم دیا ہے۔ کہ علاقہ بگٹی سے نکل جائیں۔ آئندہ پنشن کی رقم نظم و نسق پر خرچ کی جائے گی۔

جبل الطارق ۲۷ مارچ - ایک اطلاع مظہر ہے کہ باغی افواج کسٹونیا میں داخل ہو گئی ہیں۔ نیز معلوم ہوا ہے کہ بحیرہ روم کی طرف بھی پیش قدمی جاری ہے اور اس وقت باغی فوجیں ساحل سمندر سے ۴۰ میل دور رہ گئی ہیں۔

دہلی ۲۷ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ یہاں کے مسلم لیڈروں نے ایک اجلاس میں مسلم یونیورسٹی کے چانسلر کے انتخاب کے مسئلہ پر غور و فکر کیا۔

لکھنؤ ۲۷ مارچ - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یوپی میں طاعون کی وبا نہایت شدت سے پھیل رہی ہے۔ مرزا پور کانپور اور جونپور میں اس کا بہت زور ہے۔ محکمہ صحت عامہ کی طرف سے ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

جبل پور ۲۷ مارچ - اطلاع مظہر ہے کہ یہاں اچانک نقض امن کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ جب کہ کسی شخص نے ایک مسلمان راہگیر پر حملہ کر دیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایک شخص کو گرفتار کر لیا شہر میں پولیس کی گشت جاری ہے ۱۶ اپریل تک دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے

جموں ۲۷ مارچ - مسٹر ایس ایم عبداللہ نے جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری طرح سکھ اور ہندوؤں کی اکثریت بھی حکومت کے ہاتھوں مصیبت میں ہے۔ وہ بھی ہماری طرح بڑے بڑے ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ وہ جلد یا بدیر ہمارے ساتھ مل جائیں گے۔ لہٰذا ہمیں متحدہ اقدام اختیار کرنا چاہئے تاکہ ہماری مجلس غیر فرقہ دار بن جائے ہمیں عام حق رائے دہی اور مخلوط انتخاب کی حمایت کرنی چاہئے۔

نئی دہلی ۲۷ مارچ - گورنر جنرل باجلاس کونسل نے صوبہ سرحد کے گورنر کو حکم دیا ہے کہ وہ گورنر جنرل کے ایجنٹ کی حیثیت سے صوبہ سرحد میں مرکزی حکومت کے تمام کاموں کو سرانجام دیں

کراچی ۲۷ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ سندھ کی نئی وزارت نے تمام سرکاری افسروں کے نام ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ وہ لوگوں سے سپاسنامے نہ لیا کریں اور نہ ٹی پارٹیوں میں حصہ لیں۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی